الحمد للہ آج بتاریخ ۳؍فروری ۲۰۰۸ء بروز یکشنبہ تکیہ کلاں، شاہ علم اللہ میں حاضری کی سعادت میسر ہوئی۔شب میں قیام کیا، مرشدی حضرت مولانا ابوالحسن علی ندوی نور اللہ مرقدہٗ کے مرقد مبارک پر فاتحہ پڑھی، حضرت مولانا سید بلال عبدالحی حسنی ندوی دامت برکاتھم نے اس خانقاہ کو آباد کیا ہوا ہے، اور حضرت رحمۃ اللہ علیہ کے معمولات جاری ہیں، اس سرزمین پر حضرت سید احمد شہید رحمۃ اللہ علیہ اوران کے خاندانی ریاضتوں اور مجاہدوں کے اثرات ہیں، اور جو کام اسلام اور مسلمانوں کے لیے یہاں رہ کر حضرت مرشدِ کامل اور مفکر اسلام رحمۃ اللہ علیہ نے انجام دیے تھے، ان ہی کے اثرات ہیں، کہ آج ساری دنیا میں اس پر کام ہو رہا ہے، تکیہ رائے بریلی میں حضرت مولانا کا خانقاہ، مدرسہ ضیاء العلوم میدانپور، ادارہ دار عرفات ہیں اور جدید عمارت مرکز الإمام أبي الحسن الندوي کا وسعت اور منصوبہ بندی پتہ دے رہی ہے کہ اسلامی تعلیمات، اور اس پر تحقیقات و ریسرچ (Research) کے لیے یہ انشاء اللہ العزیز عالمی مرکز بنے گا، مجھے طلبۂ عزیز سے بھی بات چیت کرنے کا موقع ملا، میرے دل کا مسرت کا کوئی انتہا ہی نہ تھی، بہرنوع دل باغ باغ ہوا اور دل سے دعائیں نکلیں، یہاں مدرسہ کے جملہ اساتذہ، منتظمین خاص طور پر حضرت مولانا بلال عبدالحی حسنی ندوی دامت برکاتھم اور مولانا محمود حسن حسنی ندوی کے لیے دلی دعائیں ہیں۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنی مرضیات پر چلائے۔ آمین

والسلام

مولانا عبداللہ مغیثی